سُوْرَةُ الْكَهْفِ

ذخیرہ الفاظ معنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
عِوَجًا	کوئی کجی، کمزوری	قَيِّمًا	اس حال میں کہ وہ سیدھی ہے
لِيُنْذِرَ	تاکہ وہ ڈرائے	يُبَشِّرَ	تاکہ وہ خوشخبری دے
عَلٰۤى اٰذَانِهِمْ	ان کے کانوں پر	اَسَفًا	افسوس کرتے ہوئے
لِنَبْلُوَهُمْ	تاکہ ہم انھیں آزمائیں	اَحْسَنُ	زیادہ اچھا
الرَّقِيْمُ	تختی	اَحْصٰى	صحیح شمار کر سکتا ہے
الْفِتْيَةُ	کچھ نوجوان	هَيِّئْ	آسان کر دے
اَصْحٰبُ الْكَهْفِ	غار والے	مَاكِثِيْنَ	اس حال میں کہ وہ رہنے والے ہوں گے

بامحاورہ ترجمہ آیات: 01 تا 12 اور 110

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْۤ	اَنْزَلَ	عَلٰي	عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ
سب تعریفیں	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	اتاری / نازل	اوپر	اپنے بندے	کتاب

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے۔ جس نے اپنے بندہ (محمد خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر کتاب نازل فرمائی۔

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا Ａ

وَ	لَمْ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	عِوَجًا Ａ
اور	نہیں	رکھی	اس میں	کجی / ٹیڑھ

ترجمہ: اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی۔

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ

قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا	شَدِيْدًا	مِّنْ	لَّدُنْهُ
قائم رکھنے والی ہے	تاکہ ڈرائے	عذاب	سخت	سے	پاس اس کے

ترجمہ: یہ (کتاب) بالکل سیدھی ہے تاکہ ہو (لوگوں کو) اس (اللہ) کی طرف سے آنے والے سخت عذاب سے ڈرائے۔

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ
اور بشارت دے	ایمان والوں کو	جو کہ	عمل کرتے ہیں	اچھے

ترجمہ: اور مومنوں کو خوشخبری دے، جو نیک اعمال کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا Ａ

اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا Ａ
یہ کہ	واسطے ان کے	ثواب ہے	اچھا

ترجمہ: بے شک ان کے لیے بہترین اجر ہے۔

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا Æ

مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا
رہنے والے	بیچ اس کے	ہمیشہ

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

ترجمہ: جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝

وَ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا
اور	ڈرائے	ان لوگوں کو کہ	کہتے ہیں	بنا لی ہے	اللہ نے	اولاد

ترجمہ: اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ	وَّ	لَا	لِاٰبَآىِٕهِمْ
نہیں	ان کو	ساتھ اس کے	کچھ	علم	اور	نہ	ان کے باپوں کو

ترجمہ: نہ انہیں اس کا کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کا نام۔

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ

كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	اَفْوَاهِهِمْ
بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	سے	مونہوں ان کے

ترجمہ: بہت بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے۔

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝

اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا
نہیں	کہتے	مگر	جھوٹ

ترجمہ: وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں کہتے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝

فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓي	اٰثَارِهِمْ	اِنْ
پس شاید کہ تو	ہلاک کرے	جان اپنی کو	اوپر	ان کی پچھاڑی کے	جو
لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَسَفًا	
نہ	ایمان لائیں	ساتھ اس	بات کے	مارے غم کے	

ترجمہ: تو شاید آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ان کے پیچھے اپنی جان دے دیں گے۔ اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائے افسوس کرتے کرتے۔

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَي الْاَرْضِ زِيْنَةً

اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَي	الْاَرْضِ	زِيْنَةً
بے شک	ہم نے کیا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	زینت

ترجمہ: بے شک جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اسے زمین کی زینت بنایا ہے۔

لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝

لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ	اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا
واسطے اس کے	تا کہ آزمائیں ان کو	کون سا ان میں سے	بہتر ہے	عمل میں

ترجمہ: تا کہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں سے عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے۔

www.ilmkidunya.com

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝

وَ	اِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا
اور	بے شک ہم	البتہ کرنے والے ہیں	اس چیز کو کہ	اوپر اس کے ہے	زمین	بنجر کے

ترجمہ: اور جو کچھ اس زمین پر ہے یقیناً ہم اسے مٹا کر صاف چٹیل میدان بنانے والے ہیں۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ

اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ	الْكَهْفِ	وَالرَّقِيْمِ
کیا	گمان کیا ہے تو نے	یہ کہ	رہنے والے	غار کے	اور کھوہ کے

ترجمہ: کیا آپ خیال کرتے ہیں۔ کہ بے شک کہف (غار) اور رقیم (کتبے) والے

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝

كَانُوْا	مِنْ	اٰيٰتِنَا	عَجَبًا
تھے	سے	نشانیوں ہماری	تعجب

ترجمہ: ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب نشانی تھے۔

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ

اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى	الْكَهْفِ
جب کہ	جگہ پکڑی	ان جوانوں نے	طرف	غار کی

ترجمہ: (یاد کیجیے) جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی۔

فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا 10۔

فَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	رَحْمَةً
پس کہا انہوں نے	اے ہمارے رب	دے ہم کو	سے	پاس اپنے	رحمت
وَّ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ	اَمْرِنَا	رَشَدًا
اور	تیار کر	واسطے ہمارے	سے	کام ہمارے	بھلائی

ترجمہ: تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں راہنمائی مہیا فرما۔

فَضَرَبْنَا عَلٰٓي اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا 11 ۝

فَضَرَبْنَا	عَلٰٓي	اٰذَانِهِمْ	فِي	الْكَهْفِ	سِنِيْنَ	عَدَدًا
پس پردہ مارا ہم نے	اوپر	ان کے کانوں کے	بیچ	غار کے	برس	کتنے ایک

ترجمہ: تو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈال دیا کئی سال تک۔

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا 12 ۝

ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	اَحْصٰى	لِمَا	لَبِثُوْٓا	اَمَدًا
پھر	اٹھایا ہم نے ان کو	تاکہ ظاہر کریں ہم	کون سا	دونوں جماعتوں میں	خوب گننے والا تھا	اس چیز سے کہ	رہے تھے	مدت سے

ترجمہ: پھر ہم نے اُنہیں اُٹھایا تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ (اختلاف کرنے والے) ان دو گروہوں میں سے کون صحیح شمار کر سکتا ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى
کہہ	سوائے اس کے نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	مانند تمہاری	وحی کی جاتی ہے

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

الَیَّ	اَنَّمَآ	اِلٰــهُكُمۡ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ ۚ	
طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	

ترجمہ: آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے میں تمہارے ہی جیسا بشر ہوں۔ (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ

فَمَنۡ	كَانَ	يَرۡجُوۡا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ
پس جو کوئی	ہے	امید رکھتا	ملاقات	رب اپنے کی

ترجمہ: تو جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہو۔

فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۱۱۰ؑ

فَلۡيَعۡمَلۡ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	لَا	يُشۡرِكۡ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖۤ	اَحَدًا
پس چاہیے کہ عمل کرے	عمل	اچھے	اور	نہ	شریک لائے	ساتھ عبادت	رب اپنے کے	کسی کو

ترجمہ: تو اُسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

دُعائیں

کاموں میں آسانی اور حصولِ رحمت کی دُعا:

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا (سورۃ الکہف: 10)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں رہ نمائی مہیا فرما۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: سورۃ الکہف کے اہم مضامین بیان کریں۔

جواب: <u>سورۃ الکہف کے اہم مضامین</u>

اجمالی خاکہ:

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مکی سورت ہے۔ یہ قرآن مجید کی اٹھارھویں (18) سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) رکوع اور ایک سو دس (110) آیات ہیں۔ یہ سورت پندرھویں (15) پارے سے شروع ہو رہی ہے۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت میں اصحاب کہف کا تذکرہ ہے اور "الکہف" کا معنی غار ہے، اسی مناسبت سے اس کو سُوْرَةُ الْكَهْفِ کہا جاتا ہے۔

ذوالقرنین اور اصحابِ کہف کا تذکرہ:

اہل مکہ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے روح، ذوالقرنین اور اصحاب کہف کے متعلق سوالات کیے۔ ذوالقرنین اور اصحاب کہف کے بارے میں سُوْرَةُ الْكَهْفِ میں جواب دیا گیا ہے اور روح سے متعلق جواب سورۃ بنی اسرائیل میں دیا گیا ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی:

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب اعلانیہ دعوت دین کا آغاز ہو چکا تھا۔ اس ابتدائی زمانے میں کفار کے ظلم ستم کا شکار مسلمانوں کو اصحاب کہف کا واقعہ سنا کر ہمت اور حوصلہ دلایا گیا ہے کہ دعوت اسلام کے عظیم کام میں ہر دور میں داعیانِ اسلام کو تکالیف اٹھانا پڑی۔

سورة الکہف کی فضیلت:

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سورة الکہف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"جو شخص جمعہ کے دن سورة الکہف پڑھے گا اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن کر دیا جائے گا۔"

(المستدرک للحاکم 3444)

ایک اور موقع پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

"جس سورة الکہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لیں اسے دجال کے فتنہ سے محفوظ کر لیا گیا۔"

(صحیح مسلم: 809)

مرکزی موضوع:

اس سورت کا مرکزی موضوع انسان کو اس بات کا شعور دلانا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہر نعمت میں انسان کی آزمائش ہوتی ہے اور آزمائش میں پورا اترنے والا ہی حقیقی معنوں میں بندہ مومن کہلاتا ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی:

سورة الکہف کا پہلا رکوع سورت مبارکہ کے مقدمے کی حیثیت رکھتا ہے جس میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان مشرکین کی وجہ سے خود کو غم میں مبتلا نہ کریں۔

اصحاب کہف کا واقعہ:

سورة الکہف بتایا گیا ہے کہ راہ حق میں پیش آمدہ مشکلات کے حوالے سے مسلمانوں کو تسلی دیتے ہوئے اصحاب کہف کا واقعہ سنایا گیا ہے۔ یہ لوگ صاحب ایمان تھے۔ بادشاہ کے ظلم وستم سے تنگ آکر اپنا ایمان بچانے کے لیے انھوں نے ایک غار میں جا کر پناہ لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری فرما دی۔ اس کے بعد ان کو اٹھا دیا گیا۔ اصحاب کہف 309 سال تک غار میں سوئے رہے۔ یہ واقعہ ان لوگوں کے لیے دلیل تھا جو مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کر رہے تھے۔

اہل ایمان کو نصیحت:

سورة الکہف میں اصحاب کہف کا ذکر کر کے نصیحت کی گئی ہے کہ اہل ایمان کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط رکھیں اور غافل لوگوں سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔

شکر کی اہمیت:

سورة الکہف میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی اہمیت کو مثال دے کر واضح کیا گیا ہے۔

عارضی دنیا:

سُوْرَةُ الْكَهْف میں دنیا کی بے ثباتی اور عارضی ہونے کو مثال دے کر بیان کیا گیا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ:

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اوراللہ تعالیٰ کے نیک بندے (حضرت خضر علیہ السّلام) کی ملاقات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے حضرت خضر علیہ السّلام سے ملاقات کی، کچھ وقت ان کے ساتھ گزارا اور حضرت خضر علیہ السّلام کے کچھ امور یعنی کشتی میں سوراخ کرنا، بچے کو قتل کرنا اور دیوار مرمت کرنا دیکھے تو اپنی تشویش کا اظہار کیا جس پر حضرت خضر علیہ السلام نے تمام باتوں کی وضاحت کرتے ہوئے توجیہ بیان فرمادی اور فرمایا کہ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیے گئے حکم کی تعمیل میں انجام دیے گئے ہیں۔

ذوالقرنین کا تذکرہ:

سورۃ الکہف میں ذوالقرنین کا تذکرہ ہے ذوالقرنین کا معنی دو کناروں والا ہے۔ ذوالقرنین عدل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے حکمران تھے۔

یاجوج ماجوج کا تذکرہ:

سورۃ الکہف میں بتایا گیا ہے کہ ذوالقرنین نے یاجوج اور ماجوج کو زمین میں قتل وغارت اور فساد پھیلاتے ہوئے دیکھا تو انھیں پہاڑوں کے درمیان لوہے اور تانبے سے ایک مضبوط دیوار بنا کر قید کر دیا۔ قربِ قیامت یہی یاجوج وماجوج آزاد ہوں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے۔ یہ فساد قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

خسارے والے لوگ:

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کے آخر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان کو بتادیں کہ سب سے زیادہ خسارے والا وہ ہے جو دنیا کے پیچھے پڑ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات یعنی آخرت کا منکر ہو گیا۔ ایسے لوگوں کے لیے جہنم ہے، جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کے لیے جنت الفردوس کی نعمتیں ہوں گی۔

﴿مختصر سوالات﴾

سوال 1: سورۃ الکہف کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

جواب: **مرکزی موضوع**

سورۃ الکہف کا مرکزی موضوع انسان کو اس بات کا شعور دلانا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہر نعمت میں انسان کی آزمائش ہوتی ہے اور آزمائش میں پورا اترنے والا ہی حقیقی معنوں میں بندہ مومن کہلاتا ہے۔

سوال 2: ذوالقرنین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **ذوالقرنین کا تعارف**

سورۃ الکہف میں ذوالقرنین کا تذکرہ ہے ذوالقرنین کا معنی دو کناروں والا ہے۔ ذوالقرنین عدل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے حکمران تھے۔

سورۃ الکہف میں بتایا گیا ہے کہ ذوالقرنین نے یاجوج اور ماجوج کو زمین میں قتل وغارت اور فساد پھیلاتے ہوئے دیکھا تو انھیں پہاڑوں کے درمیان لوہے اور تانبے سے ایک مضبوط دیوار بنا کر قید کر دیا۔ قربِ قیامت یہی یاجوج وماجوج آزاد ہوں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے۔ یہ فساد قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

سوال 3: حضرت خضر علیہ السلام کے حکمت بھرے امور بیان کریں۔

جواب: **حکمت بھرے امور**

www.ilmkidunya.com

سُوْرَۃُ الْکَھْف میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندے (حضرت خضر علیہ السّلام) کی ملاقات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے حضرت خضر علیہ السّلام سے ملاقات کی، کچھ وقت ان کے ساتھ گزارا اور حضرت خضر علیہ السّلام کے کچھ امور یعنی کشتی میں سوراخ کرنا، بچے کو قتل کرنا اور دیوار مرمت کرنا دیکھے تو اپنی تشویش کا اظہار کیا جس پر حضرت خضر علیہ السلام نے تمام باتوں کی وضاحت کرتے ہوئے توجیہ بیان فرمادی اور فرمایا کہ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیے گئے حکم کی تعمیل میں انجام دیے گئے ہیں۔

سوال4: سورۃ الکہف میں اصحابِ کہف کا واقعہ ذکر کرنے کا مقصد کیا ہے؟

جواب:

اصحابِ کہف کے واقعہ کا مقصد

سورۃ الکہف بتایا گیا ہے کہ راہ حق میں پیش آمدہ مشکلات کے حوالے سے مسلمانوں کو تسلی دیتے ہوئے اصحاب کہف کا واقعہ سنایا گیا ہے۔ یہ لوگ صاحب ایمان تھے۔ بادشاہ کے ظلم وستم سے تنگ آکر اپنا ایمان بچانے کے لیے انھوں نے ایک غار میں جا کر پناہ لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری فرما دی۔ اس کے بعد ان کو اٹھا دیا گیا۔ اصحاب کہف 309 سال تک غار میں سوئے رہے۔ یہ واقعہ ان لوگوں کے لیے دلیل تھا جو مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کر رہے تھے۔

سورۃ الکہف میں اصحاب کہف کا ذکر کر کے نصیحت کی گئی ہے کہ اہل ایمان کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط رکھیں اور غافل لوگوں سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔

سوال5: یاجوج وماجوج سے کیا مراد ہے؟

جواب:

یاجوج ماجوج

یاجوج ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے یافث کی اولاد ہیں۔ سورۃ الکہف میں بتایا گیا ہے کہ ذوالقرنین نے یاجوج اور ماجوج کو زمین میں قتل وغارت اور فساد پھیلاتے ہوئے دیکھا تو انھیں پہاڑوں کے درمیان لوہے اور تانبے سے ایک مضبوط دیوار بنا کر قید کر دیا۔ قرب قیامت یہی یاجوج و ماجوج آزاد ہوں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے۔ یہ فساد قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

سوال6: سورۃ الکہف کا مختصر تعارف کریں۔

جواب:

مختصر تعارف

سُوْرَۃُ الْکَھْف مکی سورت ہے۔ یہ قرآن مجید کی اٹھارھویں (18) سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) رکوع اور ایک سو دس (110) آیات ہیں۔ یہ سورت پندرھویں (15) پارے سے شروع ہو رہی ہے۔

سوال7: سورۃ الکہف کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

جواب:

وجہ تسمیہ

اس سورت میں اصحاب کہف کا ذکر ہے اور "الکہف" کا معنی غار ہے، اسی مناسبت سے اس کو سُوْرَۃُ الْکَھْف کہا جاتا ہے۔

سوال8: سورۃ الکہف کی فضیلت بیان کریں۔

جواب:

سورۃ الکہف کی فضیلت

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سورۃ الکہف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھے گا اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن کر دیا جائے گا۔"

(المستدرک للحاکم: 3444)

ایک اور موقع پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

”جس سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرلیں اسے دجال کے فتنہ سے محفوظ کرلیا گیا۔“

(صحیح مسلم:809)

سوال9: سورۃ الکہف میں خسارے والے لوگ کون ہیں؟

جواب: **خسارے والے لوگ**

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کے آخر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان کو بتادیں کہ سب سے زیادہ خسارے والا وہ ہے جو دنیا کے پیچھے پڑا اللہ تعالیٰ کے ذکر اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات یعنی آخرت کا منکر ہوگیا۔ ایسے لوگوں کے لیے جہنم ہے، جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کے لیے جنت الفردوس کی نعمتیں ہوں گی۔

سوال10: کاموں میں آسانی اور حصول رحمت کے لیے کیا دُعا سکھائی گئی ہے؟

جواب: **کاموں میں آسانی کی دُعا**

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (سورۃ الکہف: 10)

اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لے ہمارے معاملے میں رہ نمائی مہیا فرما۔

سوال11: وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی۔

سوال12: وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور مومنوں کو خوشخبری دے جو نیک اعمال کرتے ہیں۔

سوال13: اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا حَسَنًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

بے شک ان کے لیے بہترین اجر ہے۔

سوال14: وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔

سوال15: کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاھِھِمْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

بہت بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے۔

سوال16: اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

www.ilmkidunya.com

وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں کہتے۔

سوال17: فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

توشاید آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ان کے پیچھے اپنی جان دے دیں گے۔

سوال18: وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

اور جو کچھ اس زمین پر ہے یقیناً ہم اسے مٹا کر صاف چٹیل میدان بنانے والے ہیں۔

سوال19: كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب نشانی تھے۔

سوال20: اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

(یاد کیجیے) جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی۔

سوال21: اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

میں تمہارے ہی جیسا بشر ہوں۔

سوال22: فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

توجو شخص اپنے رب سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہو۔

کثیر الانتخابی سوالات

i. **اصحابِ کہف نے غار میں پناہ لی:**

(A) بادشاہ کے ظلم و ستم سے تنگ آکر (B) سخت سردی سے بچنے کے لیے

(C) ڈاکوؤں سے بچنے کے لیے (D) مال کو محفوظ کرنے کے لیے

ii. **کہف کا معنی ہے:**

(A) گھر (B) بازار (C) جنگل (D) غار

iii. **اصحابِ کہف غار میں سوئے رہے:**

(A) 300سال (B) 305سال (C) 309سال (D) 311سال

iv. **ذوالقرنین نے یاجوج ماجوج کو دو پہاڑوں کے درمیان قید کیا:**

(A) لوہے اور تانبے کی دیوار بنا کر (B) لوہے کا پنجرہ بنا کر
(C) سیسے اور پتھروں کی دیوار بنا کر (D) لوہے اور چاندی کی دیوار بنا کر

.v یاجوج ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے کس بیٹے کی اولاد ہے؟
(A) سام (B) حام (C) یافث (D) کنعان

.vi سورۃ الکہف سورت ہے:
(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

.vii سورۃ الکہف ترتیب کے اعتبار سے قرآن مجید کی سورت ہے:
(A) سترہویں (B) اٹھارہویں (C) انیسویں (D) بیسویں

.viii سورۃ الکہف کے کل رکوع ہیں:
(A) 10 (B) 11 (C) 12 (D) 13

.ix سورۃ الکہف کی کل آیات ہیں:
(A) 90 (B) 100 (C) 105 (D) 110

.x سورۃ الکہف قرآن مجید کے کس پارے سے شروع ہو رہی ہے؟
(A) پندرہویں (B) سولہویں (C) سترہویں (D) اٹھارہویں

.xi اہل مکہ نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے ذوالقرنین، اصحاب کہف اور کس کے بارے میں سوال کیا؟
(A) قیامت (B) روح (C) دنیا (D) انبیاء

.xii روح سے متعلق جواب کس سورہ میں دیا گیا ہے؟
(A) سورۃ الکہف میں (B) سورۃ النحل میں (C) سورۃ بنی اسراءیل میں (D) سورۃ الانعام

.xiii دجال کے فتنے سے محفوظ رکھتی ہے:
(A) سورۃ الانعام (B) سورۃ النحل (C) سورۃ بنی اسراءیل (D) سورۃ الکہف

.xiv سورۃ الکہف کی کون سی آیات دجال کے فتنے سے محفوظ ہیں؟
(A) ابتدائی دس (B) آخری دس (C) درمیانی دس (D) آخری پانچ

.xv سورۃ الکہف کا پہلا رکوع کیا حیثیت رکھتا ہے؟
(A) بنیادی حیثیت (B) مقدمے کی حیثیت (C) ضروری حیثیت (D) دینی حیثیت

.xvi اللہ تعالیٰ نے اصحاب کہف پر طاری کر دی:
(A) سردی (B) گرمی (C) نیند (D) کپکپی

.xvii سورۃ الکہف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات کس سے ہوئی؟
(A) ذوالقرنین سے (B) دجال سے

(C) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے (D) حضرت خضر سے

xviii. ذوالقرنین کا معنی ہے:

(A) دو سینگوں والا (B) بہادر (C) جنگجو (D) شیر

xix. یاجوج ماجوج کو پہاڑوں کے درمیان قید کیا:

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) ذوالقرنین نے (C) حضرت خضر نے (D) اصحاب کہف نے

xx. یاجوج ماجوج آزاد ہوں گے:

(A) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور میں

(B) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دور میں

(C) قربِ قیامت (D) جدید دور میں

xxi. خسارے والا وہ ہے جو منکر ہو گیا:

(A) دنیا کا (B) دولت کا (C) تعلیم کا (D) آخرت کا

xxii. قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے:

(A) یاجوج ماجوج کا فساد (B) والدین کی بے ادبی (C) بے شمار دولت (D) بدگمانیاں

﴿کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
B	A	D	C	B	A	C	A	C	D	A
22	21	20	19	18	17	16	15	14	13	12
A	D	C	B	A	D	C	B	A	D	C

مشقی سوالات

1. درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. اصحابِ کہف نے غار میں پناہ لی:

(A) بادشاہ کے ظلم و ستم سے تنگ آکر (B) سخت سردی سے بچنے کے لیے

(C) ڈاکوؤں سے بچنے کے لیے (D) مال کو محفوظ کرنے کے لیے

ii. کہف کا معنی ہے:

(A) گھر (B) بازار (C) جنگل (D) غار

iii. اصحابِ کہف غار میں سوئے رہے:

(A) 300سال (B) 305سال (C) 309سال (D) 311سال

.iv ذوالقرنین نے یاجوج ماجوج کو دو پہاڑوں کے درمیان قید کیا:

(A) لوہے اور تانبے کی دیوار بنا کر (B) لوہے کا پنجرہ بنا کر
(C) سونے اور پتھروں کی دیوار بنا کر (D) لوہے اور چاندی کی دیوار بنا کر

.v یاجوج ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے کس بیٹے کی اولاد ہے؟

(A) سام (B) حام (C) یافث (D) کنعان

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5
A	D	C	A	C

2۔ **مختصر جواب دیجیے۔**

.i **سورۃ الکہف کا مرکزی موضوع بیان کریں۔**

جواب: **مرکزی موضوع**

سورۃ الکہف کا مرکزی موضوع انسان کو اس بات کا شعور دلانا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہر نعمت میں انسان کی آزمائش ہوتی ہے اور آزمائش میں پورا اترنے والا ہی حقیقی معنوں میں بندہ مومن کہلاتا ہے۔

.ii **ذوالقرنین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب: **ذوالقرنین کا تعارف**

سورۃ الکہف میں ذوالقرنین کا تذکرہ ہے ذوالقرنین کا معنی دو کناروں والا ہے۔ ذوالقرنین عدل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے حکمران تھے۔

سورۃ الکہف میں بتایا گیا ہے کہ ذوالقرنین نے یاجوج اور ماجوج کو زمین میں قتل وغارت اور فساد پھیلاتے ہوئے دیکھا تو انھیں پہاڑوں کے درمیان لوہے اور تانبے سے ایک مضبوط دیوار بنا کر قید کر دیا۔ قربِ قیامت یہی یاجوج وماجوج آزاد ہوں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے۔ یہ فساد قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

.iii **حضرت خضر علیہ السلام کے حکمت بھرے امور بیان کریں۔**

جواب: **حکمت بھرے امور**

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندے (حضرت خضر علیہ السّلام) کی ملاقات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے حضرت خضر علیہ السّلام سے ملاقات کی، کچھ وقت ان کے ساتھ گزارا اور حضرت خضر علیہ السّلام کے کچھ امور یعنی کشتی میں سوراخ کرنا، بچے کو قتل کرنا اور دیوار مرمت کرنا دیکھے تو اپنی تشویش کا اظہار کیا جس پر حضرت خضر علیہ السلام نے تمام باتوں کی وضاحت کرتے ہوئے توجیہ بیان فرمادی اور فرمایا کہ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیے گئے حکم کی تعمیل میں انجام دیے گئے ہیں۔

.iv **سورۃ الکہف میں اصحابِ کہف کا واقعہ ذکر کرنے کا مقصد کیا ہے؟**

جواب: **اصحابِ کہف کے واقعہ کا مقصد**

www.ilmkidunya.com

سورۃ الکہف بتایا گیا ہے کہ راہ حق میں پیش آمدہ مشکلات کے حوالے سے مسلمانوں کو تسلی دیتے ہوئے اصحاب کہف کا واقعہ سنایا گیا ہے۔ یہ لوگ صاحب ایمان تھے۔ بادشاہ کے ظلم و ستم سے تنگ آکر اپنا ایمان بچانے کے لیے انھوں نے ایک غار میں جا کر پناہ لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری فرما دی۔ اس کے بعد ان کو اٹھا دیا گیا۔ اصحاب کہف 309 سال تک غار میں سوئے رہے۔ یہ واقعہ ان لوگوں کے لیے دلیل تھا جو مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کر رہے تھے۔

سورۃ الکہف میں اصحاب کہف کا ذکر کر کے نصیحت کی گئی ہے کہ اہل ایمان کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کریں اور غافل لوگوں سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔

v. **یاجوج وماجوج سے کیا مراد ہے؟**

جواب:

<u>یاجوج ماجوج</u>

یاجوج ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے یافث کی اولاد ہیں۔ سورۃ الکہف میں بتایا گیا ہے کہ ذوالقرنین نے یاجوج اور ماجوج کو زمین میں قتل وغارت اور فساد پھیلاتے ہوئے دیکھا تو انھیں پہاڑوں کے درمیان لوہے اور تانبے سے ایک مضبوط دیوار بنا کر قید کر دیا۔ قرب قیامت یہی یاجوج و ماجوج آزاد ہوں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے۔ یہ فساد قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

3۔ **درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔**

اَسَفًا	اَلرَّقِیْمُ	لِنَبْلُوَہُمْ	اَحْصٰی	عِوَجًا
افسوس کرتے ہوئے	تختی	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	صحیح شمار کر سکتا ہے	کوئی کجی، کمزوری

4۔ **درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔**

i. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۞

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے جس میں اپنے بندہ (محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی۔

ii. قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۞

ترجمہ: (یہ کتاب) بالکل سیدھی ہے تاکہ وہ (لوگوں کو) اس (اللہ) کی طرف سے آنے والے سخت عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو خوشخبری دے جو نیک اعمال کرتے ہیں۔ بے شک ان کے لیے بہترین اجر ہے۔

iii. مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۞

ترجمہ: جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

iv. وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۞

ترجمہ: اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔

v. قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰــهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۞

ترجمہ: آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے) فرما دیجیے میں تمہارے ہی جیسا بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

5۔ **تفصیلی جواب دیجیے۔**

i. **سُوۡرَۃُ الۡکَہۡفِ کے اہم مضامین بیان کریں۔**

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

سوال 1: اپنے اساتذہ کرام سے حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت خضر علیہ السلام، اصحاب کہف اور ذوالقرنین کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

جواب: <u>حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت خضر اور اصحابِ کہف</u>

حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہ السلام:

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے نوجوان (ساتھی) سے کہا میں اپنا سفر جاری رکھوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں یا پھر میں مُدّتوں چلتا ہی رہوں۔ تو جب وہ دونوں (دریاؤں) کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس (مچھلی) نے دریا میں ایک سُرنگ کی طرف کا راستہ بنالیا۔ پھر جب وہ دونوں آگے بڑھ گئے تو (موسیٰ علیہ السلام نے) اپنے نوجوان سے کہا ہمارے پاس ہمارا کھانا لاؤ یقیناً اس سفر سے ہمیں بہت تھکاوٹ ہوگئی ہے۔ اس (نوجوان) نے کہا کیا آپ نے دیکھا؟ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا ور مجھے شیطان نے بھُلا دیا کہ میں (آپ سے) اس کا ذکر کرتا اور اس نے عجیب طریقہ سے دریا میں اپنا راستہ بنالیا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا وہی تو وہ (مقام) ہے جسے ہم تلاش کر رہے تھے پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس آئے۔ تو ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (خضر علیہ السلام) کو پایا جسے ہم نے اپنی (خصوصی) رحمت عطا فرمائی تھی اور ہم نے اسے اپنے پاس سے ایک (خاص) علم سکھایا تھا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں کہ آپ کو بھلائی کا جو علم عطا ہوا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی سکھا دیں۔ اس بندہ نے کہا آپ میرے ساتھ (رہ کر) ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے۔ اور آپ اس (بات) پر کیسے صبر کر سکتے ہیں جس کی آپ کو پوری خبر نہیں۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔ اس نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کیجیے یہاں تک کہ میں خود آپ سے اس کا ذکر کر دوں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے اس (بندہ) نے اس میں سوراخ کر دیا (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا کیا آپ نے (اس لیے) کشتی میں سوراخ کیا ہے کہ سب کشتی والوں کو غرق کر دیں؟ یقیناً یہ تو آپ نے بہت (خطرناک) کام کیا۔ اس (بندہ) نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا آپ میرے ساتھ (رہ کر) ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا آپ میری گرفت نہ کریں اس پر جو میں بھُول گیا اور میرے معاملہ میں مجھے مشکل میں نہ ڈالیں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے لے تو اس (بندہ) نے اسے قتل کر دیا (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا آپ نے ایک بے گناہ کو قتل کر دیا بغیر کسی جان (کے بدلہ) کے یقیناً آپ نے بہت بُرا کام کیا۔ اس (بندہ) نے کہا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا آپ میرے ساتھ (رَہ کر) ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا اگر میں اس کے بعد آپ سے کسی بات کے بارے میں سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا یقیناً آپ کو میری طرف سے عذر مل گیا۔ پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک بستی والوں کے پاس آئے (اور) ان سے کھانا طلب کیا تو انھوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر دونوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تو اس (بندہ) نے اسے سیدھا کر دیا (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس (کام) پر کچھ اُجرت لے لیتے۔ اس (بندہ) نے کہا یہ میرے اور آپ کے درمیان جُدائی (کا وقت) ہے اب میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت بتائے دیتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ جہاں تک کشتی کا معاملہ ہے تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں مزدوری کرتے تھے میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (بے عیب) کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا تھا۔ اور رہا وہ لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ (بڑا ہو کر) ان کو بھی سرکشی اور کفر مبتلا کر دے گا۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کے بدلہ ان کو (ایسی اولاد) عطا فرمائے جو پاکیزگی میں اسے سے بہتر ہو اور شفقت (اور رحم دِلی) میں اس سے بڑھ کر ہو۔ اور رہی وہ دیوار تو وہ (اس) شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (دفن) تھا ان کے والد ایک نیک آدمی تھے تو آپ کے رب نے ارادہ فرمایا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ

جائیں اور اپنا خزانہ نکال لیں (یہ) آپ کے رب کی رحمت سے ہے اور میں نے اپنی رائے سے کوئی کام نہیں کیا یہ ہے اصل حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔

اصحابِ کہف:

کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ بے شک کہف (غار) اور رقیم (کتبہ) والے ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب (نشانی) تھے؟ (یاد کیجیے) جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انھوں نے کہا اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں رہ نمائی مہیا فرما۔ تو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈال دیا کئی سال تک۔ پھر ہم نے اُنھیں اُٹھایا تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ (اختلاف کرنے والے ان دو گروہوں میں سے کون صحیح شمار کر سکتا ہے اس مُدّت کا جو وہ (غار) میں ٹھہرتے تھے۔ ہم آپ سے ان کا واقعہ حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ بے شک وہ (چند) نوجوان تھے جو اپنے ربّ پر ایمان لائے اور ہم نے اُنھیں اور زیادہ ہدایت عطا فرمائی اور ہم نے ان کو دلوں کو مضبوط فرما دیا جب وہ (بادشاہ کے سامنے) کھڑے ہوئے تو انھوں نے کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے ہم اس کے سوا ہر گز کسی معبود کی پوجا نہیں کریں گے (اگر ایسا ہوا) تب تو ہم خلافِ حق بات کہیں گے۔ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنھوں نے اس (اللہ) کے سوا کئی معبود بنا لیے یہ ان پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے پس اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ اور جب تم ان سے الگ ہو چکے اور ان سے بھی جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں تو (اب) غار میں پناہ لے لو تمہارا ربّ تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیے تمہارے کام میں آسانی مہیا فرمائے گا اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں جانب ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہونے لگتا ہے تو ان سے بائیں جانب کترا جاتا ہے اور وہ اس غار کی کھلی جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ اس کا کوئی رہ نمائی کرنے والا دوست نہ پائیں گے۔ اور (اے مخاطب!) تم (ان کو دیکھتے تو) خیال کرتے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالاں کہ وہ سو رہے ہیں اور ہم اُنھیں دائیں اور بائیں طرف (کروٹ) بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا دہلیز پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے (بیٹھا) ہے اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور تمہارے اندر ان کا رعب چھا جاتا اور (جیسے ہم نے انہیں سلایا تھا) اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں (چناں چہ) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم (یہاں) کتنی دیر ٹھہرے ہو گے؟ انھوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے ہوں گے انھوں نے کہا تمہارا ربّ ہی خوب جانتا ہے کہ تم (یہاں) کتنا عرصہ ٹھہرے ہو لہٰذا تم اپنے میں سے کسی کو (چاندی کا) یہ سکہ دے کر بھیجو شہر کی طرف لہٰذا وہ دیکھے کہ کون سا زیادہ پاکیزہ کھانا ہے پھر تمہارے پاس اس سے کوچھ کھانا لے آئے اور ہو نرم رویّہ اختیار کرے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔ بے شک اگر وہ تمہاری خبر پالیں گے (تو) تمہیں رَجم کر دیں گے یا تمہیں اپنے دین میں واپس لے جائیں گے اور (ایسا ہوا تو) تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مُطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور بے شک قیامت میں کچھ شک نہیں جب وہ (بستی والے) ان کے معاملہ میں آپس میں جھگڑ رہے تھے تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ان پر ایک عمارت بنا دو ان کا رب ان سے خوب واقف ہے (آخر کار) جو لوگ ان کے معاملہ میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ضرور ان پر مسجد بنائیں گے۔ عنقریب کچھ لوگ کہیں گے (اصحابِ کہف) تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتّا تھا اور کچھ کہیں گے وہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتّا تھا (یہ سب) بغیر علم اندازے کی باتیں ہیں اور کچھ کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتّا تھا (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) آپ فرما دیجیے میرا رب ہی خوب جانتا ہے ان کی تعداد کو تھوڑے ہی لوگ ان کو جانتے ہیں پس آپ ان کے بارے میں سَرسَری گفت گو کے سوا بحث نہ کریں اور نہ ان کے بارے میں کسی سے پوچھ گچھ کریں اور کسی کام کے بارے میں یہ نہ کہیں کہ میں یہ کام کل ضرور کروں گا۔ مگر یہ کہ (جیسے) اللہ چاہے اور اپنے رب کو یاد کر لیا کریں جب آپ بھول جائیں اور فرمائیں اُمید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے قریب تر ہدایت کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو سال اور مزید نو سال رہے۔

ذوالقرنین:

www.ilmkidunya.com

اور یہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے میں تمھیں اس کا کچھ حال پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اُسے زمین میں اِقتدار عطا فرمایا تھا اور اسے ہر طرح کے اسباب مہیا کیے تھے۔ پھر اس نے (ایک مہم کے لیے) سازو سامان تیار کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے پایا کہ وہ (گویا) دلدل والے چشمہ میں غروب ہو رہا ہے اور وہاں اس نے ایک قوم کو پایا ہم نے فرمایا کہ اے ذوالقرنین! (تمھیں اِختیار ہے) چاہو تو ان کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اس نے کہا جو ظلم کرے گا تو ہم اسے سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے پاس پہنچایا جائے گا تو وہ اسے سخت عذاب دے گا اور جو شخص ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کے لیے بہترین بدلہ ہے اور ہم عنقریب اپنے معاملہ میں اس سے نرم بات کہیں گے۔ پھر اس نے (دوسری مہم کے لیے) سازو سامان تیار کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پر پہنچا تو اسے پایا کہ وہ ایک ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جن کے لیے ہم نے اس (سورج) کے آگے کوئی پردہ نہیں بنایا تھا۔ (واقعہ) اسی طرح ہے، اور جو کچھ ان (ذوالقرنین) کے پاس تھا اس کی ہمیں پوری پوری خبر تھی۔ پھر اس نے (تیسری مہم کے لیے) سازو سامان تیار کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان کے پاس ایک قوم کو پایا جو (اس کی) کوئی بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔ انھوں نے کہا اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج اور ماجوج زمین میں بہت فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں (اس شرط پر کہ) آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں۔ (ذوالقرنین نے) کہا میرے رب نے مجھے جو کچھ دے رکھا ہے (وہ) بہتر ہے لہٰذا تم لوگ (جسمانی) قوت سے میری مدد کرو تو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو برابر کر دیا (تو) کہا آگ دہکاؤ یہاں تک کہ جب (دہکا کر) اسے آگ کر دیا (تو) کہا (اب) میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ میں اس (دیوار) پر اُنڈیل دوں۔ تو (یاجوج ماجوج) نہ تو اس کے اوپر چڑھ سکیں اور نہ ہی اس میں کوئی سوراخ کر سکیں۔ (ذوالقرنین) نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے اور جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔

سوال2: **سُوْرَۃُ الْکَہْف کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔**

جواب: **سورۃ الکہف کا ترجمہ**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

سوال3: **عقیدہ آخرت کے موضوع پر کمرا جماعت میں ایک کوئز مقابلے کا اہتمام کریں۔**

جواب: **کوئز مقابلہ**

اساتذہ کرام کمرا جماعت میں کوئز مقابلے کا اہتمام کریں اور جیتنے والے طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال4: **سُوْرَۃُ الْکَہْف کی روشنی میں طلبہ کو حضرت موسیٰ علیہ السّلام، حضرت خضر علیہ السّلام، اصحاب کہف اور ذوالقرنین کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔**

جواب: **حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت خضر، اصحابِ کہف**

دیکھیے سرگرمی برائے طلبا سوال نمبر 1

سوال5: **سُوْرَۃُ الْکَہْف کی آیات نمبر 1 تا 12 اور 110 کا ترجمہ طلبہ کو یاد کروائیں اور کاپیوں پر لکھوائیں۔**

جواب: **سورۃ الکہف کا ترجمہ**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

سوال6: **سُوْرَۃُ الْکَہْف کے بنیادی مضامین سے طلبہ کو آگاہ کریں۔**

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

جواب: **<u>بنیادی مضامین</u>**

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کے بنیادی مضامین درج ذیل ہیں:

- انسان کو اس بات کا شعور دلانا کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہر نعمت میں انسان کی آزمائش ہوتی ہے۔
- آزمائش میں پورا اُترنے والا ہی حقیقی معنوں میں بندۂ مومن ہے۔
- اصحابِ کہف کا واقعہ۔
- شکر کی اہمیت۔
- حضرت موسیٰ علیہ اسلام اور حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات کا تذکرہ۔
- ذوالقرنین کا تذکرہ۔
- یاجوج وماجوج کا تذکرہ۔

سوال7: طلبہ کو سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کا ترجمہ پڑھائیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

جواب: **<u>ترجمہ</u>**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ — کل نمبر: 25

سوال 1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (5×1=5)

(i) سورة الکہف کی کون سی آیات دجال کے فتنے سے محفوظ رکھتی ہیں؟
(A) پہلی دس (B) آخری دس (C) درمیانی دس (D) آخری پانچ

(ii) سورة الکہف کا پہلا رکوع کیا حیثیت رکھتا ہے؟
(A) بنیادی حیثیت (B) مقدمے کی حیثیت (C) ضروری حیثیت (D) ذیلی حیثیت

(iii) اللہ تعالیٰ نے اصحاب کہف پر طاری کر دی:
(A) سردی (B) گرمی (C) نیند (D) کپکپی

(iv) سورة الکہف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات کس سے ہوئی؟
(A) ذوالقرنین سے (B) دجال سے
(C) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے (D) حضرت خضر سے

(v) ذوالقرنین کا معنی ہے:
(A) دو کناروں والا (B) بہادر (C) جنگجو (D) شیر

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(i) ذوالقرنین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
(ii) حضرت خضر علیہ السلام کے حکمت بھرے امور بیان کریں۔
(iii) سورۃ الکہف میں اصحابِ کہف کا واقعہ ذکر کرنے کا مقصد کیا ہے؟
(iv) یاجوج و ماجوج سے کیا مراد ہے؟
(v) درج ذیل چار قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔
اَسَفًا — الرَّقِيْمِ — لِنَبْلُوَهُمْ — اَحْصٰى

سوال 3: درج ذیل آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ (2.5×2=5)

(الف) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا

(ب) قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا

سوال 4: تفصیلی جواب لکھیں۔ (5×1=5)

سورة الکہف کے اہم مضامین تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com